بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥

سورۃ البقرۃ

رکوع 16 (آیت نمبر130 - آیت نمبر141)

آیت نمبر130 :-

سوال نمبر1 :- یَرْغَبُ کے کیا معنی ہیں؟

رغ ب سے بنا ہے۔ اسکا اصل معنی ہے کسی چیز کی طرف جھکنا۔ لیکن اگر اسکے بعد "عن" آجائے تو اسکا مطلب ہے بے رغبتی کرنا۔

سوال نمبر2 :- سَفِہَ نَفْسَہٗ کے کیا معنی ہیں؟

سَفِہ کہتے ہیں خفت اور سبکی کو۔ جو شخص بغیر نفع نقصان سوچے اپنی خواہشات کو پورا کرتا ہے اسکو سَفِیہ کہتے ہیں۔ یہاں اسکا مطلب ہے

1۔ اسنے اپنے نفس کی اہانت کی۔
2۔ اسنے اپنے نفس کو ہلاک کر دیا۔
3۔ اسنے اپنے نفس کو انجان کر دیا مقصد زندگی سے۔

سوال نمبر3 :- ابراہیمؑ کا چناؤ دنیا میں کیسے ہوا؟

1- مشرکانہ ماحول میں توحید کی آواز بلند کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے انہیں چن لیا۔
2- Rationalism کی بنیاد ڈالنے کے لیے چن لیا تھا۔
3- اپنے ماحول سے انحراف کے لیے چن لیا۔
4- آج یہ ابوالانبیاءؑ کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں۔
5- آج کوئی مسلمان جب تک آخری رکعت میں درود ابراہیمی نہ پڑھے اسکی نماز مکمل نہیں ہوتی۔
6- انکی اولاد سے نبوت جاری کر دی۔ دنیا کے تین بڑے اہم مذاہب جو اس وقت موجود ہیں وہ حضرت ابراہیمؑ کے دو بیٹوں کی نسل سے ہیں۔
7- اللہ تعالیٰ نے ان سے اپنا گھر بنوایا۔
8- انکو دنیا میں معیار بنا دیا کہ جو ابراہیمؑ کے طریقوں پر چلے گا وہ کامیاب ہے۔

سوال نمبر4 :- ابراہیمؑ کا چناؤ آخرت میں کیسے ہوگا؟

جواب :- نبیؐ نے فرمایا قیامت کے دن جب لوگ قبروں سے اٹھیں گے تو برہنہ ہوں گے۔ سب سے پہلے لباس ابراہیمؑ کو پہنایا جائے گا۔ اسلیے کہ نمرود نے آگ میں ڈلواتے ہوئے انکے کپڑے اتروا دیے تھے۔

پارہ 1
سورۃ البقرۃ
رکوع 16 (آیت نمبر 130 - 141)

جب نبی ﷺ معراج پر تشریف لے گئے تو مختلف انبیاء کرام سے مختلف آسمانوں پر ملاقات ہوئی۔ پہلے آسمان پر حضرت آدمؑ تھے۔ ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیمؑ کو دیکھا اللہ کے عرش کے پائے کے قریب۔ انبیاء کا ایک ایک آسمان پر ہونا انکے مقام و مرتبے کے لحاظ سے ہے۔

آیت نمبر 131 :-

سوال نمبر 5 :- "اَسْلِمْ" کے کیا معنی ہیں ؟

جواب :- س ل م سے ہے۔

* - علماء کہتے ہیں کہ اپنے تمام کام اور نفس حق تعالیٰ کو سونپنا۔
* - اپنے دین و عبادات کو اخلاص کی زینت سے مزین کرنا۔
* - ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ یہ خطاب اس وقت جب حضرت ابراہیمؑ غار سے نکلے تھے۔

سوال نمبر ۶ :- اپنی ہستی کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کیسے کیا جاسکتا ہے ؟

جواب :- اپنی سوچ، اپنے خیالات، جذبات اور احساسات اور اپنے عمل کو مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کے حوالے کرکے۔

آیت نمبر 132 :-

سوال نمبر 7 : ابراہیمؑ کے کتنے بیٹے تھے ؟

جواب :- ابراہیمؑ کے 8 بیٹے تھے۔ حضرت اسماعیلؑ بی بی حاجرہ سے تھے یہ قبطی قبیلے سے تھیں۔ اور حضرت اسحاقؑ بی بی سارہ سے تھے۔ باقی چھ بیٹے انکی بیوی قطورہ سے تھے یہ کنعان سے تھیں۔

سوال نمبر ۸ : وَصّٰی کے کیا معنی ہیں ؟

وصّٰی کے معنی ہیں "وصیت"۔ وصیت کہتے ہیں جس فعل میں بھلائی اور ثواب ہو اسے دوسروں کے سامنے پیش کرنا۔

وصیت "وصل" سے ہے

وصیت کرنے والا اپنے اس فعل کو جسکو وصیت کرتا ہے اسکے فعل سے ملاتا ہے۔ اسمیں خیرخواہی کی باتیں ہوتی ہیں۔

پارہ 1
سورۃ البقرۃ
رکوع 16 (آیت نمبر 130 - 141)

سوال نمبر 9: حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد کو کیا نصیحت کی تھی؟

جواب:- حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اس دین کو چن لیا ہے۔ پھر اسلام کے سوا کسی اور حالت میں تمہیں موت نہ آئے یعنی ہوشیار رہنا اسلام کو ہاتھ سے جانے نہ دینا۔

آیت نمبر 133 :-

سوال نمبر 10:- اس آیت میں یہود کے کس الزام کا جواب دیا جا رہا ہے۔

جواب :- یہود نے یہ بات مشہور کر دی تھی کہ حضرت یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں کو نصیحت کر دی تھی کہ تم یہودیت پر مرنا تو اسکے جواب میں اللہ سبحانہٗ تعالیٰ ان سے پوچھتے ہیں کہ کیا تم اس وقت وہاں موجود تھے۔

سوال نمبر 11:- حضرت یعقوبؑ کے بیٹوں نے ان کے سوال کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے کا کیا جواب دیا تھا؟

جواب:- جب یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں سے سوال کیا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے تو انہوں نے جواب دیا تھا کہ ہم آپ کے الٰہ اور آپ کے آباؤاجداد یعنی ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ کے واحد الٰہ کی عبادت کریں گے اور ہم اسکے فرماں بردار رہیں گے۔

سوال نمبر 12: رسول اکرمؐ حضرت ابراہیمؑ کے دین کی طرف دعوت دیتے تھے۔ یہود، عیسائی، کفار مکہ حضرت ابراہیمؑ سے خود کو منسوب کرتے تھے پھر انہوں نے نبیؐ کی مخالفت کیوں کی؟

جواب: یہود دین کو قومی عزت کا نشان سمجھتے تھے جبکہ نبیؐ کی دعوت کے مطابق دین یہ تھا کہ انسان اپنی زندگی کو اللہ کے رنگ میں رنگ لے اور یکسو ہو کر اللہ والا ہو جائے۔ اسی دعوت دین سے انکے قومی عزت والے دین پر ضرب پڑتی تھی اسلیے وہ آپؐ کے دشمن بن گئے۔

پارہ 1

سورۃ البقرۃ

رکوع 16 (آیت نمبر 130 - 141)

سوال نمبر 13: "لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ" سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

جواب :- اسکا مطلب ہے۔

1- دین حق ہے اور حق کے معاملے میں وراثت نہیں یعنی بزرگوں کی نیکیوں کا ثواب آنے والی نسلوں نہیں ملتا یہودی اس غلط فہمی کا شکار رہتے کہ ثواب منتقل ہوتا ہے۔

2- عیسائیوں نے یہ سمجھا تھا کہ پچھلی نسلوں کے گناہ اگلی نسلوں میں منتقل ہوتے ہیں - یہ بات درست نہیں گناہ بھی وراثت میں نہیں ملتے۔

3- اللہ تعالیٰ کے یہاں ہر آدمی کو جو کچھ ملے گا اپنے ذاتی عمل کی بنیاد پر ملے گا۔

آیت نمبر 135 :-

سوال نمبر 14: اس آیت کے مطابق اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہدایت کا معیار کیا ہے؟

جواب: یہودی اور عیسائی کہا کرتے تھے کہ یہودیت یا نصرانیت کا راستہ ہدایت کا راستہ ہے مگر یہاں اللہ سبحانہٗ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ابراہیمؑ کا طریقہ ہی ہدایت کی ضمانت ہے۔

سوال نمبر 15: حنیفًا کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ح ن ف سے ہے - کسی طریقے سے مڑنے اور علیحدہ ہونے کو کہتے ہیں۔
حنیف وہ ہے جو تمام ادیان سے مڑ کر اسلام کی طرف جھک جائے - جو تمام مخلوقات سے مڑ کر رب کی طرف جھک جائے۔

سوال نمبر 16: یکسوئی کیسے پیدا ہوتی ہے؟

جواب :- 1- ہر معاملے میں سب کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی طرف رخ کرنے سے
2- اپنی زندگی کے سارے فیصلے اللہ کی کتاب سے لینے سے۔
3- اپنی خواہش اور دوسروں کی مرضی کو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں اہمیت نہ دے۔
4- خدا خوفی اور یکسوئی والے طریقے اور زندگی اختیار کرے۔

پارہ نمبر 1
سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر 16 (آیت نمبر 130 - 141)

سوال نمبر 17 :- اسباط کے کیا معنی ہیں؟

س ب ط (پوتے کو کہتے ہیں) ایک دادا کی اولاد۔ اس سے مراد ایک نسل ہوتی ہے۔
بنی اسرائیل کی جماعتوں کو اسباط کہتے تھے۔ اشارہ ہے بارہ جماعتوں کی طرف یعقوبؑ کی نسل سے چلی تھی۔

آیت نمبر 137 :-

سوال نمبر 18 :- اس بات کا کیا مطلب ہے کہ اگر وہ ایمان لائیں (یہود و نصاریٰ) اس طرح، جسطرح تم (صحابہ کرام) ایمان لاتے ہیں؟

جواب :- اللہ تعالیٰ کے یہاں وہ ایمان مطلوب ہے جسمیں انسان حق کو پہچانے حق کا اعتراف کرے صحابہ کرام اپنے دور میں اسی طرح ایمان لائے تھے۔ اسلیے آئندہ آنے والے انسانوں کے سامنے انکی زندگیوں کو مثال کے طور پر رکھا کہ اگر ان جیسا ایمان لاؤ گے تو ہدایت پاؤ گے۔

آیت نمبر 138 :-

سوال نمبر 19 :- صِبْغَةَ اللہ سے کیا مراد ہے؟

جواب :- ص ب غ سے ہے۔ اس سے مراد ہے اللہ کا رنگ اور اللہ کے رنگ سے مراد دین ہے یعنی بندگی کا طریقہ ہے۔

1- قلبی، قتادہ، اس نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کیا ہے دین کو رنگ سے تعبیر کیا۔ جیسے رنگ کپڑے پر چڑھ جاتا ہے اسی طرح دیندار پر دین کا اثر ہوتا ہے۔

2- بعض مفسرین نے اسے اس سے مراد ختنہ کرنا لیا ہے۔ کیونکہ اس سے اسلام کی پہچان ہوتی ہے۔

سوال نمبر 20 :- بندگی کو اللہ کے لیے کیسے خالص کیا جاسکتا ہے؟

1- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی مرضی سے نہ سوچو
2- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی مرضی کے مطابق زندگی نہ گزارو
3- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو مدد کے لیے سہارا نہ بناؤ۔
4- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے سامنے نہ جھکو۔
5- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی پرستش نہ کرو۔

پارہ نمبر 1
سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر 16 (آیت نمبر 135 - 141)

6۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی غلامی نہ کریں۔
7۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کا پیغام نہ پھیلانا۔

سوال نمبر 21: کسی انسان کے ایمان کے کیا مراحل ہیں؟

جواب: کسی بھی انسان کے ایمان کے تین مراحل ہیں۔

1- مسلمون 2- عابدون 3- مخلصون

سب سے پہلے بندے سے مطلوب ہے کہ بندہ حنیف بن جائے۔ رب کی معرفت مل جائے۔ پھر مسلم بن جائے یعنی مکمل اطاعت کرے ہر حکم کی۔ پھر عبادات میں رنگ آئے گا۔ پھر عبادت میں لذت آتی ہے اور آخر میں اخلاص کے درجے پر پہنچاہے۔

آیت نمبر 140 :-

سوال نمبر 22: یہودیوں اور عیسائیوں کے ذمے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا گواہی تھی؟

جواب :- 1- ابراہیم مخلص تھے مشرک نہ تھے اور یہودیت و نصرانیت سے بری تھے۔

2- جب آخری نبی آئے گا تو تم اسکی تصدیق کروگے اور اسکا ساتھ دوگے۔

آیت نمبر 141 :-

سوال نمبر 23 :- دین میں نجات کا دارومدار کس چیز پر ہے؟

جواب :- دین میں نجات کا دارومدار صرف اور صرف عمل پر ہے۔

صحیح مسلم کی روایت ہے۔

"جسکا عمل اسکو پیچھے چھوڑ دے اسکا نسب اسے آگے نہیں بڑھا سکتا"

سورۃ فاطر آیت نمبر 18

اور نہیں کوئی بوجھ اٹھانے کا بوجھ اٹھانے والا بوجھ کسی دوسرے کا۔

سورۃ نجم 39

انسان کے لیے تو بس وہی ہے جسکی اس نے کوشش کی۔